سبق نمبر 1: پاکستان کی نظریاتی اساس

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل عبارات میں خالی جگہیں موزوں الفاظ سے پر کریں؟

i- نظریہ کا لفظ عربی زبان کے لفظ **نظر** سے بنا ہے۔

ii- اسلام ایک مکمل **ضابطہ حیات** ہے۔

iii- اسلامی ریاست میں اقتدار اعلیٰ کا مالک **اللہ تعالیٰ** کی ذات کو مانا جاتا ہے۔

iv- علامہ محمد اقبال ؒ نے برصغیر کے **مسلمانوں** کے لیے الگ وطن کا مطالبہ پیش کیا۔

v- قائداعظم ؒ **دو قومی** نظریے کے حامی تھے۔

سوال نمبر 2: غلط اور صحیح بیانات کی نشاندہی قوسین کے اندر بالترتیب "غ" یا "ص" لکھ کر کریں؟

i- نظریے کو تصور بھی کہتے ہیں۔ (ص)

ii- انگریز دورِ حکومت میں مسلمانوں کا معاشی استحصال کیا جاتا رہا۔ (ص)

iii- ہندو مت میں ذات پات کا کوئی تصور نہیں۔ (غ)

iv- اسلامی نظامِ حیات میں مساوات کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ (ص)

v- اسلامی قوانین کی بنیاد احترامِ انسانیت، آزادی اور سماجی انصاف پر مبنی ہے۔ (ص)

vi- علامہ اقبال ؒ کے خیال میں دین کی بجائے محض وطنیت کی بنیاد پر قائم کی گئی ریاست کمزور ہوتی ہے۔ (ص)

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں؟

i- دو قومی نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: دو قومی نظریہ سے مراد یہ ہے کہ مسلمان اور ہندو دو الگ الگ قومیں ہیں ان کے رسومات، عقائد اور معاشرتی نظام بھی الگ الگ ہیں۔

ii- اسلام کے بنیادی عقائد کون سے ہیں؟

جواب: مساوات کا معنی ہے برابری جیسے کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا کہ کسی عربی کو عجمی پر، کسی گورے کو کالے پر سوائے تقویٰ کے کوئی فضیلت نہیں۔

iii- نظریہ پاکستان کے تناظر میں علامہ اقبال کا کوئی شعر لکھیں؟

اپنی ملت پہ قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی

iv- قائد اعظمؒ نے فروری ۱۹۶۰ء میں مسلم لیگ کے اجلاس سے خطاب میں کیا فرمایا تھا؟

جواب: لہذا آپؒ نے فرمایا فروری ۱۹۶۰ء میں مسلم لیگ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

ہمارا مقصد بالکل واضح ہے
برطانیہ ہندوستان پر حکومت کرنا چاہتا ہے جبکہ گاندھی اور کانگریس مسلمانوں پر اپنا اقتدار جمانا چاہتے ہیں۔ ہمارا عزم ہے کہ ہم برطانیہ کو مزید اپنے اوپر اقتدار کرنے دیں گے اور نہ ہی مسٹر گاندھی اور کانگریس کو۔ ہم دونوں کے اثر سے آزاد ہونا چاہتے ہیں۔

سوال 2- اسلام کے بنیادی عقائد کونسے ہیں؟

جواب: اسلام کے بنیادی عقائد میں اللہ تعالیٰ کی توحید، رسولوں، فرشتوں، آسمانی کتابوں اور یوم آخرت پر ایمان شامل ہیں۔

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل عنوانات پر مفصل نوٹ لکھیں؟

1- نظریے کا مفہوم اور ہندو مسلم نظریاتی اختلافات بیان کریں؟

نظریے کا مفہوم اور ہندو مسلم اختلافات:-

لفظ نظریہ عربی زبان کے لفظ "نظر" سے نکلا ہے جس کا معنی ہے "دیکھنا" نظریہ عقل و شعور کی نگاہ سے دیکھنے کے معنی دیتا ہے۔ یہ وہ خیال ہوتا ہے جو کسی کام میں پوشیدہ اچھائی یا برائی کے بارے میں بتاتا ہے۔

ہندو مسلم اختلافات:-

ہندو مسلم اختلافات کو سر سید احمد خان نے سب سے پہلے اپنے دو قومی نظریے میں بیان کیا کہ مسلمان اس خطے میں موجود دوسرے مذہب کے پیروکاروں سے الگ ہیں۔ ان کا رہن سہن، شادی بیاہ اور عبادات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ وہ کبھی بھی ایک دوسرے کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔ ہندو نظریات میں ذات پات کو اہمیت حاصل ہے جبکہ اس کے برعکس اسلام میں ذات پات کا کوئی تصور نہیں ہے۔ ہندو برصغیر میں آباد مختلف اقلیتوں کے جان و مال اور عزت کو حقیر سمجھتے تھے۔ جبکہ اسلامی ریاست و

نظریات میں اقلیتوں کو اپنی ایسی مذہبی رسومات کی ادائیگی
کی مکمل آزادی حاصل ہوتی ہے جو دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے لیے
دشواری کا باعث نہ ہوں۔

11۔ اسلامی نظریہ حیات اور نظریہ پاکستان میں تعلق بیان کریں؟

اسلامی نظریۂ حیات:۔

اسلامی نظریہ ایک ایسے معاشرے اور طرز زندگی کی بنیاد رکھتا ہے۔ جس میں توحید، رسالت، آسمانی کتابوں، فرشتوں اور یوم آخرت پر ایمان جیسے بنیادی عقائد شامل ہیں۔ ان بنیادی عقائد کا تقاضہ یہ ہے کہ زندگی کے معاملے میں ان کی پیروی کی جائے۔ تمام عبادات ایک مخصوص ماحول اور نظام کے تحت سرانجام دی جاتی ہے اسلامی نظریہ حیات میں ایک ایسے معاشرے کے قیام پر زور دیا جاتا ہے جس میں تمام لوگوں کو اپنے عقائد کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی حاصل ہو اور ایک پرامن اور انصاف پر مبنی معاشرہ قائم ہو۔

نظریہ پاکستان:۔

اگر ہم نظریہ پاکستان کا جائزہ لیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے برصغیر کے مسلمان ایک الگ وطن کے خواہش مند تھے جہاں وہ اسلامی اصولوں کے مطابق اپنی زندگی گزار سکیں۔ برصغیر کے مسلمان ایسا وطن چاہتے تھے جہاں عدل و انصاف پر مبنی معاشرے نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ دیگر مذاہب کے پیروکاروں کو بھی اپنے عقائد کے مطابق زندگی گزارنے میں آزادی حاصل ہو۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اسلامی نظریہ حیات اور ن

حیات اور نظریہ پاکستان دراصل ایک چیز ہیں۔

سوال۔ قائد اعظم اور علامہ اقبال کی نظر میں نظریہ پاکستان کا مفہوم بیان کریں۔

قائد اعظم اور علامہ اقبال کی نظر میں نظریہ پاکستان:۔

علامہ اقبال نے مسلمانوں
کے لیے ایک علیحدہ وطن کا تصور پیش کیا انہوں نے اپنی شاعری کے ذریعے
مسلمانوں اور عالم اسلام کو بیدار کیا۔ علامہ اقبال نے 1930ء میں خطبہ
الہ آباد میں فرمایا کہ جس شخص کو آپ نے آل انڈیا مسلم لیگ کا
صدر بنایا ہے وہ اسلام کو ایک زندہ قوت سمجھتا ہے اسلام رنگ و نسل اور
زبان وطن کے بتوں کو ختم کرتا ہے آپ نے اس وقت یہ مطالبہ
کیا کہ پنجاب، سندھ، سرحد اور بلوچستان کو ملا کر ایک آزاد
اسلامی ریاست تشکیل دی جائے قائد اعظم نے نظریہ پاکستان کی
وضاحت میں کہا کہ پاکستان اس دن وجود میں آگیا تھا جس دن
برصغیر میں پہلا ہندو مسلمان ہوا تھا۔ قائد اعظم نے برصغیر کی تاریخ کو
مد نظر رکھتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا کہ ہندوستان میں مسلمان
ہرگز اقلیت نہیں بلکہ وہ ہندوؤں کے برابر ایک قوم ہیں ان کو
یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایک اپنے لیے ایک آزاد اور مملکت بنالیں

سبق نمبر 2: قیام پاکستان

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل فقروں میں خالی جگہوں کو دیئے گئے الفاظ لگا کر پر کریں

i- مارچ 1947ء میں برطانوی حکومت نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو ہندوستان کا وائسرائے بنا دیا۔

ii- مسلمان ہندوؤں سے الگ قوم ہیں، لہٰذا ان کے لیے ایک الگ وطن ہونا چاہیے۔

iii- جنگ عظیم دوم کے دوران برطانیہ نے ہندوستان کے تمام وسائل جاپان کے خلاف جھونک دیے۔

iv- قرارداد پاکستان کی منظوری کے بعد برصغیر کے مسلمان مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے۔

v- 1942ء میں "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک کی ناکامی کے بعد موہن داس کرم چند گاندھی کو قید کر دیا گیا۔

سوال نمبر 2: مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیں؟

i- قرارداد لاہور کو قرارداد پاکستان کیوں کہتے ہیں؟

جواب: ابتداء میں اس قرارداد کا نام "قرارداد لاہور" رکھا گیا۔ لیکن کانگریس کے حامی اخبارات نے اسکو "قرارداد پاکستان" لکھنا شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ یہی نام زبان زد عام ہو گیا۔

ii- عام انتخابات 1945-46ء کا کیا نتیجہ رہا؟

جواب: صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات بھی جداگانہ طرز پر ہوئے۔ صوبائی اسمبلیوں میں مسلمانوں کے لیے کل 495 نشستیں مخصوص تھیں۔ تاہم ان انتخابات میں بھی مسلمانوں نے 436 نشستیں جیت

کر نہایت شاندار کامیابی حاصل کی۔

س: شملہ کانفرنس میں مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان اختلاف کس بات پر تھا۔ جسکے باعث کانفرنس ناکام ہوئی۔؟

ج: وائسرائے کے انتظامی کونسل میں پانچ مسلم اراکین شامل کرنے کی تجویز تھی۔ قائداعظمؒ کا یہ موقف تھا کہ پانچوں مسلم اراکین کو مسلم لیگ ہی نامزد کرے گی۔ کیونکہ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت صرف مسلم لیگ ہے لیکن لارڈ ویول نے مسلم لیگ کا یہ موقف تسلیم نہ کیا۔ وہ ملک خضر حیات کو بطور نمائندہ پنجاب سے نامزد کرنا چاہتے تھے۔ قائداعظم نے خضر حیات کی نامزدگی کو تسلیم کرنے سے صاف انکار کردیا۔ جسکی بناء پر یہ کانفرنس ناکام ہو گئی۔

س: مسلم لیگ کنونشن ۱۹۴۶ء میں کون لوگ موجود تھے؟

ج: مسلم لیگ نے ۹ اپریل ۱۹۴۶ء کو دہلی میں ان تمام اراکین مرکزی و صوبائی اسمبلیوں (جو مسلم لیگ کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے) کا ایک کنونشن منعقد کیا۔

س: قائداعظمؒ کی ابتدائی زندگی کا احوال بیان کریں؟

ج: بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے قانون کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے انگلستان گئے اور 1896ء میں بیرسٹر بن کر لوٹے سیاست میں ان کی دلچسپی کی ابتداء اس وقت ہوئی جب انگلستان میں انکی ملاقات مشہور کانگریسی لیڈر دادابھائی نوروجی سے ہوئی۔ وطن آ کر محمد علی جناحؒ نے ابتداء میں

کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی تھی۔

7۔ vi جنگ عظیم دوم کے دوران برطانیہ نے ہندوستان کیلئے اپنی پالیسی میں کیا تبدیلی کی؟

جواب: جنگ عظیم دوم میں برطانیہ اور اسکی اتحادی فوجوں کو پے در پے شکست سے دوچار ہونا پڑا تو برطانوی حکومت نے ہندوستان کے لوگوں کو ہمنوا بنانے کیلئے اپنے سب سے زیادہ تجربہ کار وزیر سرا سٹیفورڈ کرپس کو برصغیر بھیجا۔ کرپس مسلمانوں کے حق خودارادیت کو تسلیم کرنے سے انکار نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن پھر بھی صوبوں کا یہ حق تسلیم کر لیا کہ جو صوبے نئے قانون ساز اسمبلی کا دستور قبول نہ کریں وہ اپنا الگ دستور بنا سکتے ہیں۔

سوال نمبر3: مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جوابات تحریر کریں؟

i۔ تحریک پاکستان کی ضرورت ونتائج پر بحث کریں؟

جواب: تحریک پاکستان 46-1945ء:-

نمبر1۔ برصغیر میں مسلمانوں نے (حکمران) اپنے دور میں ہندوؤں کے ساتھ رواداری کا سلوک کیا تھا۔ ہندوستان میں برطانوی راج قائم ہونے کے بعد ہندو اپنی عددی اکثریت کی بناء پر ہندو راج قائم کرنے کا خواب دیکھ رہے تھے ہندو جماعت کانگریس نے اپنے اقدامات سے ثابت کیا کہ وہ صرف ہندوؤں کی نمائندہ جماعت ہے تقسیم بنگال کی مخالفت ہندو رپورٹ میں معاہدہ "لکھنؤ" سے انحراف ا

کانگریسی وزارتوں کے متعصبانہ سلوک سے یہ بات ظاہر ہو گئی کہ کانگریسی لیڈر مسلمانوں کو ایک الگ قومی حیثیت سے نہیں جانتے تھے 1937ء میں کانگریسی حکومت نے بعض صوبوں میں مسلمانوں کی تہذیب و ثقافت کو پامال کرنے کی پوری کوشش کی ہندوؤں کے اس عمل سے مسلمانوں نے یہ محسوس کیا کہ وہ کبھی بھی ہمارے خیر خواہ نہیں ہو سکتے ہیں اب مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ ناگزیر بن گیا تھا اس لئے مسلمانوں نے اپنے تحفظ کے لئے ایک الگ ریاست کے قیام کا فیصلہ کیا۔

نتائج:-

مسلمانوں نے قائداعظم کی قیادت میں 23 مارچ 1940ء کو قرارداد پاکستان پیش کرنے اور کانفرنس میں مسلمانوں کو واضح نمائندگی دینے کی بھرپور کوشش کے ساتھ ساتھ کرپس کی تجاویز کو ماننے سے صاف صاف انکار کر دیا اور یوں انتھک محنت سے پاکستان معرض وجود میں آگیا۔

س:- کرپس مشن اور کابینہ مشن منصوبے کا تقابلی جائزہ پیش کیا؟

جواب: کرپس مشن کی تجاویز اور ہندوستان کی بڑی سیاسی جماعتوں کا ردعمل: جنگ عظیم کے دوران برطانیہ کو جاپان کی طرف سے شدید مزاحمت کا سامنا تھا اس مقصد کیلئے انہوں نے اپنی کابینہ کے اہم رکن سر اسٹیفورڈ کرپس کو ہندوستان بھیجا۔ تاکہ یہاں کے سیاسی قائدین سے گفت و شنید کر کے انہیں برطانیہ کی

حمایت پر آمادہ کریں بالآخر 30 مارچ 1942ء کو ایک [illegible]
اعلانیہ جاری کیا گیا جسے کرپس مشن کا نام دیا گیا اسکے اہم نکات
مندرجہ ذیل ہیں

i- جنگ کے خاتمے کے بعد ہندوستان کی سطح پر آل انڈیا یونین
قائم کی جائے جو ہندوستان کے داخلی و خارجی معاملات میں
خودمختار ہوگی صوبوں میں نئے انتخابات کرائے جائیں گے
iii- جنگ کے دوران اور نئے دستور کی منظوری تک حکومت برطانیہ
ہندوستان کے دفاع کی ذمہ داری ہوگی۔

سیاسی جماعتوں کا رویہ:-

کرپس مشن پر ہندوستان کی
سیاسی جماعتوں کے رد عمل دیتے ہوئے اس بارے میں انکار کر دیا گانگریس
اور اسکی حلیف جماعتیں پہلے ہی ان تجاویز کو مسترد کر چکی تھی۔ کے یہ
ایک ایسے بینک کا چیک ہے جو دیوالیہ ہونے ہی والا ہے۔

iii- ہندوستان میں برطانوی راج کے مقاصد اور طریقہ کار کی وضاحت کریں

مقاصد:-

سولہویں اور سترہویں صدی کے آس پاس کا زمانہ
یورپی اقوام کے عروج کا زمانہ کہلاتا ہے۔ یورپ بھر میں سائنسی
علوم، سیاسی تدبر اور صنعت و حرفت تیزی سے فروغ پانے لگی
انہوں نے بے تحاشہ پیسہ خرچ کر کے دوسرے ملکوں کے متعلق
جغرافیائی معلومات اکٹھی کروائیں۔ اسکے بعد وہ ہندوستا

کے مادی وسائل کو لوٹنے کی غرض سے یہاں مختلف روپ میں داخل ہوئے ان کو اپنے کارخانوں کے لیے خام مال کی بہت ضرورت تھی لہٰذا یہ کمی وہ ٹیکس کی صورت میں ہندوستان کی زرخیز مٹی سے پورا کرنا چاہتے تھے۔

درمیانے سے
سطح مرتفع کو

طریقہ کار:-

انگریز ہندوستان میں "ایسٹ انڈیا کمپنی" کے تاجروں کے روپ میں آئے تھے۔ انہوں نے مغل بادشاہ جہانگیر سے تجارتی کوٹھیاں قائم کرنے کی اجازت حاصل کی۔ اور ہندوستان کے وسائل سے فائدہ اٹھانا شروع کر دیا۔ وسائل کی بہتات کی وجہ سے انگریز ہندوستان کو "سونے کی چڑیا" قرار دیتے تھے۔ اسکے بعد انگریزوں نے یہاں کے لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف کھڑا کر کے اور فوجی امداد کے ذریعے برِ صغیر پاک و ہند پر قبضہ کیا۔

(حصہ اوّل)

سبق نمبر 3 :- پاکستان کی سرزمین اور ماحول

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل جملوں کے تحت دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے جملے مکمل کریں؟

i) پاکستان کی مشرقی سرحد ملتی ہے۔

(الف) افغانستان سے (ب) چین سے (ج) بھارت سے ✓

ii) کے ٹو چوٹی واقع ہے۔

(الف) کوہ سفید میں (ب) کوہ قراقرم میں ✓

(ج) کوہ ہمالیہ میں

iii) رکھ جنگلات کہتے ہیں۔

(الف) جو پہاڑوں پر اگتے ہیں (ب) جو مصنوعی طور پر اگائے جاتے ہیں ✓

(ج) سدا بہار جنگلات

سوال نمبر 2:- درج ذیل بیانات میں غلط کے سامنے (قوسین کے اندر) (✗) اور درست کے (✓) کا نشان لگائیں؟

i- بھارت پاکستان کے مغرب میں واقع ہے۔ (✗)

کوہ ہمالیہ دنیا کا بلند ترین پہاڑ ہے۔ (✓)

پاکستان خط استواء پر واقع ہے۔ (✗)

ماہرین کے مطابق کسی ملک کے 25 فیصد سے 27 فیصد رقبے پر جنگلات کا ہونا ضروری ہے۔ (✓)

پاکستان میں زیادہ بارشیں موسم گرما کی مون سون ہواؤں سے ہوتی ہیں

سوال نمبر 3:- مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں؟

i- گلوب پر پاکستان کا محل وقوع بتائیں؟

جواب: پاکستان براعظم ایشیاء میں واقع ہے۔ گلوب پر اسکا محل وقوع تقریباً 23 تا 37 درجہ شمالی عرض بلد اور 61 تا 79 درجہ مشرق طول بلد ہے۔

ii- دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریا کون کونسے ہیں؟

جواب: دریائے سندھ کے مشرقی معاونین دریاؤں میں دریائے جہلم، دریائے چناب، راوی، اور ستلج شامل ہیں۔

iii- سطح مرتفع کسے کہتے ہیں؟

سطح مرتفع کا معنی ہے۔ "بلند کی گئی سطح"۔ سطح مرتفع نہ میدانوں کی طرح ہموار ہوتی ہے اور نہ پہاڑوں کی طرح دشوار گزار، بلکہ یہ ایک نیم ہموار وسیع علاقہ ہوتا ہے جو اردگرد کے میدانی علاقوں یا سمندر سے یکدم چڑھائی کے ساتھ بلند ہوتا ہے۔

iv- موسم اور آب وہوا میں کیا فرق ہیں؟

آب وہوا کے عناصر میں درجہ حرارت، بارش، ہوائی رطوبت، اور ہوائیں وغیرہ شامل ہیں۔ آب وہوا فضا میں مذکورہ بالا عناصر کے باہمی امتزاج سے پیدا شدہ مجموعی کیفیت کو کہتے ہیں۔ اگر فضا میں مذکورہ عناصر کی پیدا کردہ مجموعی کیفیت کو مختصر وقت (مثلاً چند گھنٹے یا دن) اور مختصر علاقے کی مناسبت سے اخذ کیا جائے تو اسے موسم (Weather) کہتے ہیں۔